سوال

ڈالروں کی قسطوں پر خریداری

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

شخص سے دس ہزار امریکی ڈالر، چالیس ہزار سعودی ریال میں اس شر پر خریدنا چاہتا ہوں کہ ہر ماہ ایک ہزار ریال کی قسط ادا کردوں گا اور پھر ان ڈالروں کو بازار میں سینتین ہزار پانچ سو ریال میں فروخت کردوں گا، تو اس بارے میں شرعی حکم کیا ہے، جب کہ مجھے اس رقم کی ضرورت ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

تہ!

عد!

ے میں شرعی حکم یہ ہے کہ یہ حرام ہے کیونکہ رقوم کا فرق کے ساتھ تبادلہ حرام ہے، نیز یہ تبادلہ ایک ہی مجلس میں باہمی قبضہ کی صورت میں ہونا چاہیے۔ تو اس سوال میں بیان کی گئی صورت میں عوض ثانی یعنی ڈالروں کی قیمت کا قبضہ موجود نہیں ہے، لہذا یہ معاملہ فاسد اور باطل ہے۔

اب جب یہ معاملہ ہوچکا ہو تو ڈالر لینے والے کو چاہیے کہ وہ ڈالر ہی واپس کرے اور پہلے طے ہونے والے معاہدہ کو ختم کردے کیونکہ یہ فاسد ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

(ماکان من شرط لیس فی کتاب اللہ فھو باطل وان کان مائۃ شرط 'قضاء اللہ احق وشرط اللہ اوثق) (صحیح البخاري 'البیوع' باب اذا اشترط فی البیع شروطا لا تحل 'ح: 2168 وصحیح مسلم 'العتق' باب بیان ان والولاء لمن اعتق 'ح: 1504)

شرط جو کتاب اللہ میں نہ ہو تو باطل ہے خواہ وہ سو شرط ہو۔ اللہ تعالیٰ کا فیصلہ زیادہ صحیح اور اللہ تعالیٰ کی شرط زیادہ پختہ ہے۔"

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی